سوال

(236) عورت کےلیے اذان کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کےلیے اذان کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کےلیے کسی طرح جائز نہیں ہے کہ اذان کہے، اور نہ ہی یہ عورتوں کے لائق ہے۔ کیونکہ یہ ایک ظاہر اور اعلان کا عمل ہے، جو صرف مردوں سے متعلق ہے جیسے کہ جہاد وغیرہ کے اعمال صرف مردوں ہی سے متعلق ہیں۔ اگرچہ عیسائیوں نے یہ نامعقولیت اختیار کر رکھی ہے کہ عورتوں کو مردوں والے اعلیٰ مناصب اور ان کی ذمہ داریاں دے دیتے ہیں انہوں نے مردوں اور عورتوں کے مابین مساوات کے نام سے یہ کام شروع کر رکھا ہے۔[1]

---

[1] جو یقینا عقل، شرع اور فطرت کے خلاف اور طبقہ خواتین پر ظلم ہے، مگر انہیں اس کا احساس تک نہیں ہے (ع۔ف۔س)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 225

محدث فتویٰ